بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

حبیب یونیورسٹی کے متعلق سوال میں زکوٰۃ کی وصولی اور خرچ کا نیز مستحق زکوٰۃ افراد کا استحقاق جانچنے کا جو طریقۂ کار درج کیا گیا ہے، یہ فی نفسہٖ درست معلوم ہوتا ہے، چنانچہ مستحق زکوٰۃ طلبہ سے وکالت حاصل کی جائے، تو جیسے ہی زکوٰۃ اکاؤنٹ میں زکوٰۃ کی رقم جمع کروائی جائے گی، زکوٰۃ دینے والوں کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اور ادارے پر لازم ہے کہ مستحق طلبہ سے وکالت حاصل ہو جانے کے بعد زکوٰۃ اکاؤنٹ سے رقم جس قدر جلد ممکن ہو پارکنگ زکوٰۃ اکاؤنٹ میں منتقل کرے۔

واضح رہے کہ زکوٰۃ کی بذریعہ وکالت تملیک کرانا ایک اہم اور نازک مسئلہ ہے، اس لئے مستحق زکوٰۃ افراد کے مستحقِ زکوٰۃ ہونے کا تعین اور زکوٰۃ وصول کرنے اور خرچ کرنے کی وکالت ایسے شخص کے ذریعہ کروانی چاہیے جو کسی مستند دینی ادارے سے باقاعدہ تخصص فی الافتاء کر چکا ہو، اور اس مقصد کیلئے ادارۂ بالا میں ایسے ماہرِ زکوٰۃ حضرات کا تقرر کرنا چاہئے۔............................ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حسین احمد سیف

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳/ رجب المرجب/ ۱۴۴۵ھ

04/ فروری/ 2024ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳/ رجب المرجب/ ۱۴۴۵ھ

04/ فروری/ 2024ء